الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق و سید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

تجلی الیقین
بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مأۃ
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

سلسلہ نمبر ۵ و ۶

صفحات تجلی الیقین ———— ۱۱۲
صفحات تمہید ایمان ———— ۴۴
کل صفحات ———— ۱۵۶
کتابت ———— صابر لائلپوری
مطبع ———— دین محمدی پریس لاہور
ناشر ———— مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور
تعداد ———— ایک ہزار
طباعت ———— ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اول مجلد ۴/۰۰ روپے
قیمت قسم اول غیر مجلد ۳/۲۵ روپے
قیمت قسم دوم غیر مجلد ۲/۷۵ روپے

فون: ۴۰۵۶

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

بغدادی مسجد

حضور پر جھک آیا۔ راہب نے کہا انظر الی فیٔ الشجرۃ مال الیہ وہ دیکھو پیڑ کا سایہ ان کی طرف جھکتا ہے۔ شیخ محقق نے لمعات میں فرمایا امام ابن حجر عسقلانی اصابہ میں فرماتے ہیں۔ رجالہ ثقات اس حدیث کے راوی سب ثقہ ہیں۔

روایت ششم :۔ ابونعیم حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی یہ ایک شب صحرائے شام میں تھے۔ ہاتف جن نے انھیں بعثت حضور سید المرسلین صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خبر دی۔ صبح راہب کے پاس جاکر قصہ بیان کیا۔ کہا قد صدقوك يخرج من الحرم ومهاجره الحرم وهو خير الانبياء جنہوں نے تجھ سے سچ کہا۔ حرم سے ظاہر ہوں گے۔ اور حرم کو ہجرت فرمائیں گے۔ اور وہ تمام انبیاء سے بہتر ہیں۔

روایت ہفتم :۔ ابن عساکر ابونعیم خرائطی بعض صحابہ خثعمیین سے راوی ہم ایک شب اپنے بت کے پاس تھے اُسے ایک مقدمہ میں پنچ کیا تھا۔ ناگاہ ہاتف نے پکارا یا ایها الناس ذوی الاصنام ما انتم وطائش الاحلام ومسند الحكم الى الاصنام ÷ هذا نبي سيد الانام ÷ اعدل ذي حكم من الحكام يصدع بالنور وبالاسلام ÷ مستعلن في البلد الحرام اے بت پرستو کیا حال ہے تمہارا اور یہ کم عقلیاں اور پتھروں کو پنچ بنانا یہ ہے۔ نبی تمام جہان کا سردار ہر حاکم سے زیادہ عادل نور و اسلام کا آشکارا کرنے والا حرم محترم میں ظہور فرمانیوالا ہم سب ڈر کر بت کو چھوڑ گئے اور اس شعر کے چرچے رہے۔ یہاں تک کہ ہمیں خبر ملی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مکہ میں ظہور فرما کر مدینہ تشریف لائے ہیں۔ حاضر ہو کر مشرف باسلام ہوا۔

روایت ہشتم :۔ خرائطی و ابن عساکر مرداس بن قیس دوسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں خدمت اقدس حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں حاضر

ہُوا۔ حضور کے پاس کہانت کا ذکر تھا۔ کہ بعثت اقدس سے کیونکر متغیر ہو گئی۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ہمارے یہاں اسکا ایک واقعہ گذرا ہے میں حضور میں عرض کروں۔ ہماری ایک کنیز تھی۔ خاصہ نام کے ہمارے علم میں ہر طرح نیک تھی۔ ایک دن آکر بولی اے گروہ دوس تم مجھ میں کوئی بدی جانتے ہو۔ ہم نے کہا بات کیا ہے۔ کہا میں بکریاں چراتی تھی۔ دفعتہً ایک اندھیرے نے مجھے گھیرا اور وہ حالت پائی جو عورت مرد سے پاتی ہے۔ مجھے حمل کا گمان ہے۔ جب ولادت کے دن قریب آئے۔ ایک عجیب الخلقت لڑکا جنی جس کے کتے کے سے کان تھے۔ وہ ہمیں غیب کی خبریں دیتا اور جو کچھ کہتا اس میں فرق نہ آتا۔ ایک دفعہ لڑکوں میں کھیلتے کھیلتے کودنے لگا۔ اور تہ بند پھینک دیا اور بلند آواز سے چلایا اے خرابی خدا کی قسم اس پہاڑ کے پیچھے گھوڑے ہیں۔ ان میں خوبصورت، خوبصورت نوعمر بے سن کر ہم سوار ہوئے ویسا ہی پایا۔ سواروں کو بھگایا غنیمت لوٹی جب حضور کی بعثت ہوئی۔ اس دن سے جو خبریں دیتا جھوٹ ہوتیں۔ ہم نے کہا تیرا برا ہو یہ کیا حال ہے۔ بولا مجھے خبر نہیں کہ جو مجھ سے سچ کہتا تھا۔ اب کیوں جھوٹ بولتا ہے۔ مجھے اس گھر میں تین دن بند کر دو۔ ہم نے ایسا ہی کیا۔ تین دن پیچھے کھولا دیکھیں تو وہ ایک آگ کی چنگاری ہو رہا ہے بولا اے قوم دوس حرست السماء وخرج خیر الانبیاء آسمان پر پہرہ مقرر ہوا اور بہترین انبیاء نے ظہور فرمایا۔ ہم نے کہا کہاں کہا۔ مکہ میں اور میں مرنے کو تیار ہوں مجھے پہاڑ کی چوٹی پر دفن کر دینا مجھ میں آگ بھڑک اٹھے گی۔ جب ایسا دیکھو باسمک اللھم کہہ کر مجھے تین پتھر مارنا میں بجھ جاؤں گا۔ ہم نے ایسا ہی کیا چند روز بعد حاجی لوگ آئے اور ظہور حضور کی خبر لائے) اگرچہ یہ قول اس جنی اور حقیقۃً اس جن کا تھا جس نے اسے خبر دی مگر ممکن تھا کہ اسے احادیث مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں گنا جاتا کہ حضور نے سنا اور انکار نہ فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔